بچے کے ساتھ بدسلوکی......

یہ آپ کے لئے بھی ضروری ہے

Child Abuse ......

It Matters You

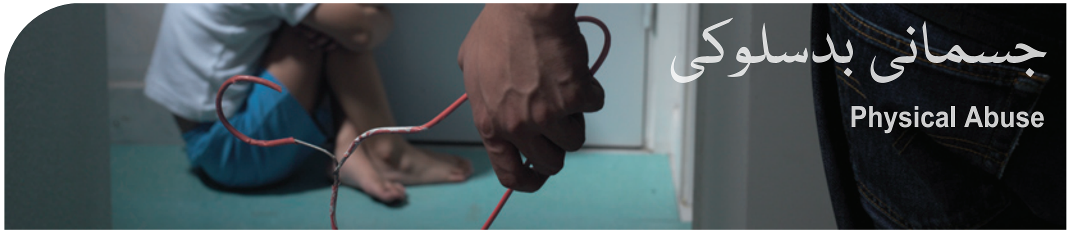

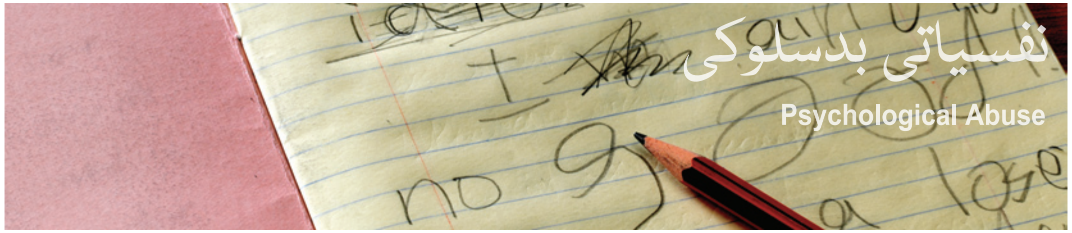

Urdu / Pakistan
October 2010

社會福利署
Social Welfare Department

ہمیں بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے بارے میں توجہ کیوں دینی چاہیے اور ہم مدد کے لئے کیا کرسکتے ہیں؟

- بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے افراد اس بات سے آگاہ ہوسکتے ہیں کہ ان کا رویہ قابل اعتراض ہے۔ لیکن بسا اوقات، انہیں اپنے بدسلوکی والے رویے پر قابو پانا مشکل ہوتا ہے یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ ایسے رویے کوبدلنے پر آمادہ نہ ہوں۔

- سارے کنبوں میں دشواریاں ہوتی ہیں اور ساری کنبہ جاتی دشواریوں کے مدنظر، ان کے حل نکالنے چاہئیں۔ بچے کے ساتھ بدسلوکی کنبہ جاتی دشواریوں کی محض ایک علامت ہے۔ بدسلوکی کے شکار افراد اور بدسلوکی کے مرتکب افراد دونوں کو یکساں طور پر پیشہ ورانہ معالجہ اور صلاح و مشورہ درکار ہوتا ہے۔ لوگوں کو جتنی جلدی ممکن ہو مدد طلب کرنی چاہیے۔

- بچے کے ساتھ بدسلوکی محض انفرادی کنبوں کی دشواریاں نہیں ہیں۔ یہ بچوں کی نشوونما کو بھی پس پشت ڈال دے گی اور قانون کے تابع شہریوں کی حیثیت سے معاشرے کا تعاون کرنے کی ان کی اہلیت پر بھی اثرانداز ہوگی۔

- ہمیں امید ہے کہ ہر وہ شخص جو بچوں کی نشوونما کی دیکھ ریکھ کرنے اور سماجی دشواریوں کو کم کرنے کا کام کرتا ہے وہ بچے کے ساتھ بدسلوکی کو روکنے میں مدد کرے گا۔ ہمیں دشواری کی گنجائش اور حد کےبارے میں اپنی آگہی کو افزوں کرنا اور اس پر سنجیدگی سے توجہ دینا ہے۔

- بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے مؤثر انسداد کے لئے، ہمیں عوامی تعلیم اور ترویج کو فروغ دینے میں مستقل طور پر اپنے معاشرے کا تعاون کرنے کی ضرورت ہے۔

- اگر بچے کے ساتھ بدسلوکی کا کوئی مشتبہہ معاملہ آپ کے علم میں آتا ہے تو ایسی صورت میں، براہ کرم متعلقہ تنظیم یا متعلقہ فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹیو سروسز یونٹ (کنبہ اور بچے کی تحفظاتی خدمات کی اکائی) سے رابطہ کریں۔
(Family and Child Protective Services Unit)

”بچے کے ساتھ بدسلوکی کیا ہے؟“

وسیع معنوں میں، بچے کے ساتھ بدسلوکی کی تعریف ارادی یا غیر ارادی طور پر ہونے والے کسی بھی ایسے عمل کے بطور کی جاتی ہے جو 18 سال سے کم عمر کے کسی فرد کی جسمانی یا نفسیاتی صحت اور نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اس کو ناقص بنادیتا ہے۔ اس طرح کے عمل کا فیصلہ معاشرتی معیارات اور پیشہ ورانہ مہارت کے قدرے مشترک کی بنیاد پر صادر کیا جاتا ہے۔

1. بدسلوکی کی قسمیں:

جسمانی بدسلوکی بچے کو پہنچنے والی کوئی جسمانی چوٹ یا جسمانی ابتلاء ہے (بشمول طاقت کا غیر اتفاقی استعمال، دانستہ طور پر زہر خورانی، محبوس کرکے رکھنا، جلنا، منچاؤسین سنڈروم بذریعہ نیابت، وغیرہ)، جہاں اس بابت کوئی حتمی جانکاری ہوتی ہے یا معقول شبہہ ہوتا ہے کہ غیر حادثاتی امر کی وجہ سے چوٹ لگی ہے۔

جنسی بدسلوکی کسی بچے کا ایسی جنسی سرگرمی (جیسے عصمت دری، منھ میں جنسی عمل) میں ملوّث ہونا ہے جو غیر قانونی ہے، یا جس کے لئے وہ بچہ باخبر منظوری دینے سے قاصر ہے۔ اس میں بلا واسطہ یا بالواسطہ جنسی استحصال اور بچے کے ساتھ بدسلوکی (جیسے عریاں مواد کی تیاری) شامل ہے۔ اس کا وقوع گھر کے اندر بھی اور گھر کے باہر بھی ہوسکتا ہے۔ اس کا ارتکاب والدین، نگرانوں، دیگر بالغ افراد یا بچوں کے ذریعہ تن تنہا یا منظم طریقے سے کام کرتے ہوئے ہوسکتا ہے۔ بدسلوکی کرنے والا شخص بچے کو راغب کرنے کے لئے انعامات یا دیگر وسائل کا استعمال کرسکتا ہے۔ اس کا ارتکاب بچے کے جان پہچان والے افراد یا اجنبی افراد کے ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔ (بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی غیر رسمی جنسی تعلق سے مختلف ہے جس میں کوئی جنسی استحصال شامل نہیں ہوتا ہے، جیسے ایک لڑکے اور لڑکی کے مابین، حالانکہ لڑکا کسی کمسن لڑکی کے ساتھ ناشائستہ دست درازی یا غیر قانونی جنسی مجامعت جیسے جرائم کے لئے ماخوذ ہوسکتا ہے۔)

بے توجہی بچے کی بنیادی ضروریات پر توجہ مرکوز کرنے میں ہونے والی کمی کا ایسا شدید اور مکرّر رجحان ہے جو بچے کی صحت یا نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اسے ناقص بنادیتا ہے۔ بے توجہی ہوسکتی ہے:

- جسمانی (لازمی غذا، کپڑا یا پناہ فراہم نہ کرپانا، جسمانی چوٹ یا ابتلاء کو نہ روک پانا، مناسب دیکھ بھال کی کمی یا لاوارث چھوڑ دینا)
- طبّی (جیسے لازمی طبّی یا دماغی صحت کا معالجہ فراہم نہ کرپانا)
- تعلیمی (جیسے تعلیم فراہم نہ کرپانا یا بچے کی معذوری کے سبب پیدا شدہ تعلیمی ضروریات کو نظر انداز کرنا)
- جذباتی (جیسے بچے کی جذباتی ضروریات کو نظر انداز کرنا یا نفسیاتی نگہداشت فراہم نہ کرپانا)

نفسیاتی بدسلوکی کسی بچے کے تئیں برتاؤ اور رویے کا وہ مکرّر انداز یا انتہائی درجے کا واقعہ ہے جو بچے کی جذباتی یا دانشورانہ نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا ناقص بنا دیتا ہے۔ توہین آمیز سلوک، دہشت زدہ کرنا، الگ تھلگ کرنا، استحصال کرنا / بدعنوانی کرنا، جذباتی ردّعملیت سے انکار کرنا، بچے / بچی سے یہ کہنا کہ وہ بے حقیقت، نقص کا حامل، غیر مطلوب یا غیر محبوب ہے۔ اس طرح کا عمل فوری طور پر یا آخرکار بچے کی رویہ جاتی، شعوری، کیفیتی، یا جسمانی عمل آوری کو نقصان پہنچاتا ہے۔

2. بچے کے ساتھ بدسلوکی بچہ اور والدین / سرپرست کی صورتحال تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں کوئی بھی ایسا شخص شامل ہوسکتا ہے جس پر بچے کی دیکھ بھال اور انضباط کے ضمن میں اعتماد کیا جاتا ہے، جیسے نگراں طفل، رشتہ دار، استاد، وغیرہ۔ بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے مدنظر، ان اعمال کا ارتکاب بچے کے لئے اجنبی حیثیت رکھنے والے افراد کے ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔

3. بچے کے ساتھ بدسلوکی کافی پیچیدہ مسئلہ ہے اور متعدد عوامل سے اس کوتحریک مل سکتی ہے۔

4. والدین یا نگرانوں کو اپنی زندگیوں میں تناؤ والے معاملات، جیسے ازدواجی پریشانی، ناقص بین ذاتی تعلق، ملازمت میں ناکامی، وغیرہ کو حل کرنے میں بے بسی کا احساس ہوسکتا ہے۔ کچھ والدین اپنی ناکامی، نا امیدی، مایوسی یا غصّے کو اپنے بچوں کے اوپر اتار سکتے ہیں۔

5. کبھی کبھی، والدین یا نگراں کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کا مناسب طریقہ یا اہلیتوں کا علم نہیں بھی ہوسکتا ہے۔ مثلاً، ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو نظم و ضبط سکھانے یا ان کے اسکول کا کام یا جذبات پر قابو پانے سے معذور ہوں۔ ایسی صورت میں کچھ والدین صورتحال کو قابو رکھنے میں حد سے زیادہ جسمانی قوت بروئے کار لاسکتے ہیں یا بس اپنے بچوں کی ضروریات کو نظر انداز کرسکتے ہیں۔

6. مناسب رہنمائی یا اعانت کے بغیر، کچھ والدین اور نگراں خاص ضروریات کے حامل بچوں کی دیکھ بھال میں نامناسب طریقے استعمال کرسکتے ہیں، مثلاً ایسے بچے جو بیش فعّال ہیں، دماغی طور پر معذور ہیں یا جو بدتمیزی کرتے ہیں۔ یہ چیزبھی بچے کے ساتھ بدسلوکی پر مائل کرسکتی ہے۔